ٹیچرز گائیڈ

تحریر: رضوانہ یونس

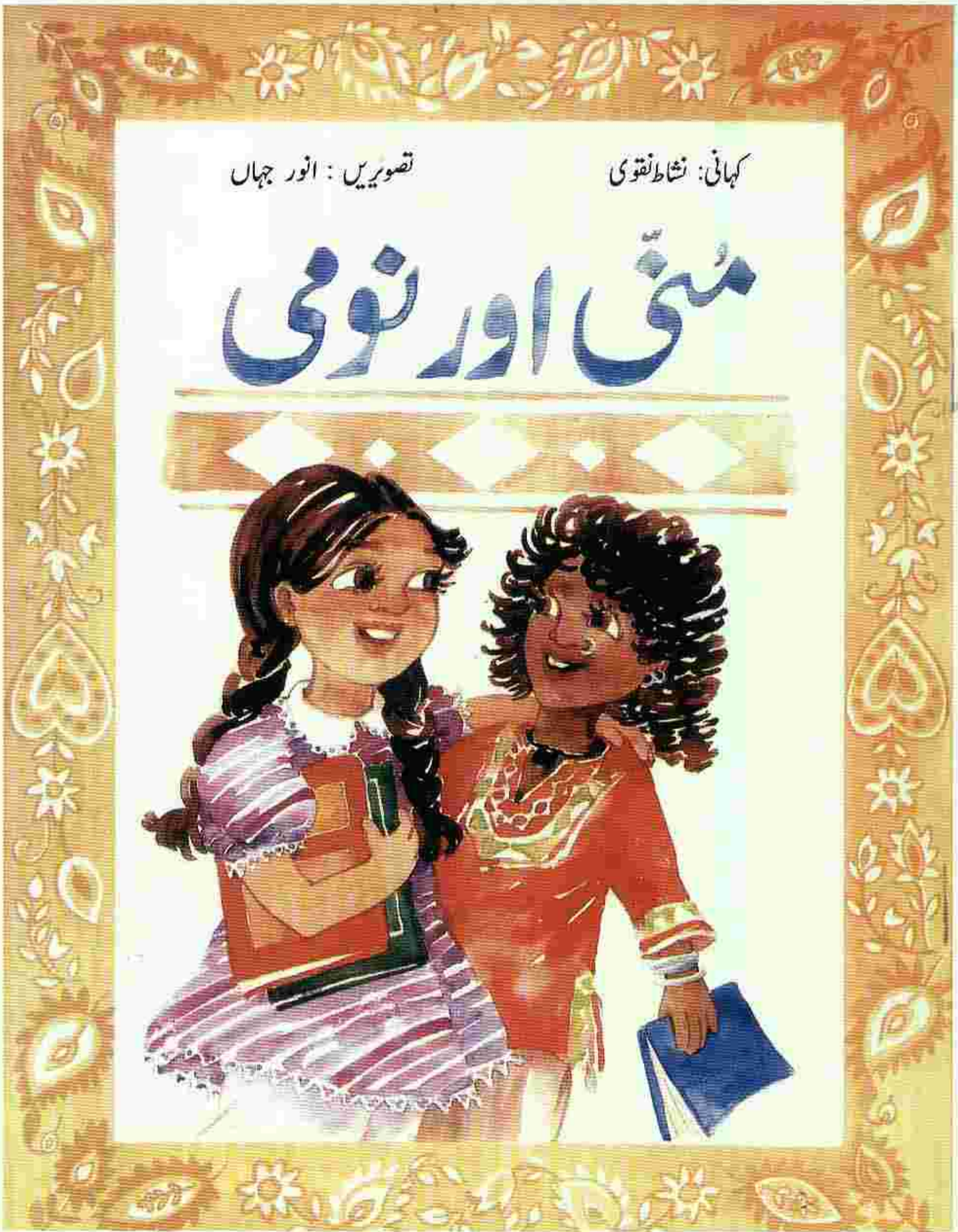

ٹیچر کیلئے تیاری

- یہ ٹیچر گائیڈ کلاس 6 کے بچوں کے لئے تیار کی گئی ہے لیکن بچوں کے تعلیمی معیار کے مطابق دوسری کلاسوں میں بھی پڑھائی جا سکتی ہے۔اس گائیڈ میں کتاب کو پڑھانے کے طریقے کو جس طرح مختلف سیشن میں تقسیم کیا گیا ہے وہ محض ایک تجویز ہے۔ کتاب پڑھاتے وقت بچوں کی دلچسپی اور ذہنی ارتقاء کے پیش نظر اس کی ترتیب اور مواد میں ردوبدل کیا جائے۔ ہر کہانی شروع کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ بچوں سے دلچسپ تعارفی گفتگو کی جائے تاکہ ذہنی طور پر وہ اس موضوع کے لئے تیار ہو جائیں۔

سیشن 1

- پہلے سیشن میں کہانی کو ٹیچر تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ جب کہانی مکمل ہو جائے تو بچوں سے پوچھیں کہ کیا اس کہانی میں کسی خاص بات کی طرف نشاندہی کی گئی ہے؟ بچے مختلف باتوں کے بارے میں بتائیں گے۔ باری باری سب کے خیالات کو سنا جائے اور حوصلہ افزائی کے طور پر شاباش بھی دی جائے۔

اس کے بعد ٹیچر بچوں کو یہ بتائیں کہ کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے اس ملک کے لوگوں کا اور خاص طور پر بچوں کا تعلیم حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ دنیا کے وہ سارے ممالک جو کہ ترقی یافتہ ممالک میں شمار ہوتے ہیں ان کی تعلیم کی شرح 99 فیصد سے 100 فیصد ہوتی ہے۔ جبکہ ہمارے ملک کی تعلیمی شرح 30 فیصد کے لگ بھگ ہے۔

ہمارے شہروں میں کئی خاندان ایسے بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے بجائے ان سے نوکریاں کرواتے ہیں کیونکہ ان کو مالی مدد کی ضرورت ہوتی ہے اگر وہ لوگ اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں بھیج دیں تو ان کے بچے بالکل ان پڑھ رہنے سے بچ سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے کئی ممالک میں بچوں کو ایک مخصوص عمر تک پہنچنے سے پہلے کام کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی اور اگر کوئی بچہ کام کرتا پایا جائے تو اس کو سزا بھی دی جاتی ہے۔

بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ ان باتوں کے بارے میں پہلے سے جانتے تھے؟ اگر جانتے تھے تو پھر ان کے خیال میں ہمارے ملک میں تعلیم کی شرح کو کیسے بڑھایا جاسکتا ہے۔

گھر کا کام

- اپنے گھر میں کام کرنے والے کسی بھی ایک فرد سے بات کر کے معلوم کریں کہ
- وہ کتنا پڑھے لکھے ہیں؟
- صبح سے رات تک وہ کیا کرتے ہیں؟

یہ کام ایک پیراگراف کی شکل میں لکھ کر لائیں۔ (کام کرنے والا فرد مرد٫ عورت یا کوئی بچہ بھی ہو سکتا ہے)۔

سیشن 2

- اس سیشن میں بچے اپنے لکھے ہوئے پیراگراف لے کر آئیں گے۔ باری باری بچوں سے یہ پیراگراف پڑھوائیں۔

ہر بچے کی باری کے بعد کلاس میں یہ سوال پوچھیں کہ کیا اس فرد کے پاس اتنا وقت ہے کہ وہ پڑھ سکے؟ کیا پڑھنا ان کے لئے بہتر رہے گا؟ یا مزید کام کرنا؟ یہ شخص کہاں سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے؟ انہیں کس کی مدد کی ضرورت ہے؟ ہر بچے کا پیراگراف مختلف ہوگا جس کی وجہ سے ان سوالات کے جوابات کی نوعیت بھی الگ ہوگی۔ ٹیچر بچوں کے جواب کی انفرادیت کی حوصلہ افزائی کریں۔

آخر میں ٹیچر یہ بات بچوں کو بتائیں کہ دنیا میں ایسے بہت سے لوگ ہیں جو چاہتے ہوئے بھی اپنے شوق پورے نہیں کر سکتے اور ہم ان خوش نصیبوں میں سے ہیں کہ جنہیں تعلیم کی دولت مل رہی ہے۔

بچوں کو اس بات پر آمادہ کیجئے کہ وہ اپنے فارغ اوقات میں کسی دوسرے بچے یا بڑے کو پڑھنا لکھنا سکھائیں۔ چند ہفتوں کے بعد ان سے اس بارے میں پوچھیں کہ وہ اس سلسلے میں کیا کر رہے ہیں۔

سیشن 3

- جس طرح اس کہانی میں منی کو پڑھنے کا شوق ہے ہم سب کے بہت سے شوق ہوتے ہیں۔ شوق اکثر ہمیں ان باتوں کا ہوتا ہے جو ہمیں حاصل نہیں ہوتیں۔ جو کام ہم کرتے ہی رہتے ہیں ان کاموں کا شوق اکثر لوگوں کو نہیں ہوتا۔

بچوں سے پوچھیں کہ ان لوگوں کو کیا کیا کرنے کا شوق ہے۔ جواب عموماً یہی ہوگا کہ کھیلنے کا' سونے کا' کچھ کھانے کا' گھومنے پھرنے کا' وغیرہ وغیرہ۔ اس کے بعد بچوں سے مدد لے کر بورڈ پر ایک فہرست بنائیں جو کہ ان کے گھر والوں کی ہو مثلاً

امی کو ________________________

ابو کو ________________________

بھائی کو ________________________

بہن کو ________________________

اس کے علاوہ نانا' نانی' دادا' دادی' پھوپھی' خالہ وغیرہ۔ ہر شخص کے نام کے آگے کم سے کم دو سے تین جملے بچے لکھیں کہ ان لوگوں کو کس کس چیز کا شوق ہے اور کیوں؟

گھر کا کام

- کہانی کے مشکل الفاظ کی فہرست بنائیں۔

سیشن 4

- اس سیشن میں ٹیچر بچوں سے کہانی پڑھوائیں اور جو بھی الفاظ بچوں کو مشکل لگیں وہ ہاتھ اٹھا کر اس کے معنی ٹیچر سے

پوچھیں۔ ان الفاظ کی فہرست بورڈ پر بنائی جائے اور باری باری ان کے معنی بچوں سے پوچھیں۔ صحیح معنی بتانے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور پھر ٹیچر صحیح معنی بورڈ پر درج کریں۔ یہ فہرست بچے اپنی کوپیوں میں اتار لیں۔

ان الفاظ کے معنی اس وقت تک واضح نہ ہوں گے جب تک ان کو جملوں میں استعمال کرنے کی مشق نہ کروائی جائے۔ کوشش کریں کہ تمام الفاظ کے جملے زبانی طور پر کلاس میں بچے بنالیں۔ جن الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا مشکل ہو رہا ہو، ٹیچر خود اس لفظ سے دو چار جملے بنائیں اور بچوں کو سنائیں۔

گھر کا کام

- کہانی کا املا یاد کر کے آئیں۔

سیشن 5

- اس سیشن میں املا لیا جائے گا۔ املا ختم ہونے کے بعد ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ کوپی تبدیل کر لیں اور پھر صحیح الفاظ کی فہرست بورڈ پر لکھیں۔ اس سے بچے اپنی کی ہوئی غلطیوں سے فوراً آگاہ ہو جاتے ہیں۔
  بچوں سے کہیں کہ وہ صحیح فہرست کی مدد سے ہر غلط لفظ کی اصلاح پانچ پانچ مرتبہ کریں۔

گھر کا کام

- اصلاح کا کام مکمل کریں۔

سیشن 6

- بچوں کی قوت مشاہدہ کو تیز کرنے کے لئے بچوں سے کہیں کہ کہانی کے کسی بھی تصویری خاکے کو بغور دیکھیں اور پانچ منٹ کے بعد تصویر میں نظر آنے والی چیزوں کی فہرست بنائیں۔ اس کام پر بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کی کوپیوں میں قلم کی مدد سے ستارہ بھی بنایا جاسکتا ہے۔

گھر کا کام

- مشکل الفاظ کے معنی یاد کر کے آئیں۔

سیشن 7

- ٹیچر ایسے الفاظ کی فہرست بنائیں جو بچوں کو اچھی طرح آتے ہیں۔ ان ہی الفاظ کو جملوں میں استعمال کیا جائے۔

کم از کم 8 سے 10 الفاظ کے جملے ضرور بنوائے جائیں۔

اچھے اور معیاری جملے کلاس میں پڑھ کر سنائیں جائیں اور وہ جملے جن میں املا یا قواعد کی غلطیاں ہوں بورڈ پر لکھے جائیں اور بچوں کی مدد سے ان کی اصلاح کروائی جائے۔

سیشن 8

- آج بچوں کو کلاس میں درج ذیل عنوانات دیجئے وہ اپنی مرضی کے مطابق موضوع کا انتخاب کریں گے۔ ایسا کرنے میں کوئی ہرج نہیں کیونکہ ہر بچہ کلاس میں منفرد سوچ رکھتا ہے۔
- اگر میں پڑھنا / لکھنا نہ جانتی / جانتا۔
- جب میں نے کسی کی مدد کی۔
- منی اور نومی میرے خیال میں کیسی کتاب ہے۔

منی اور نومی

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بک گروپ، کراچی
دوسرا ایڈیشن : اپریل 2007
مطبع : جے۔ ٹی۔ ایس پرنٹرز

bookgroup
187/2C, Block 2, PECHS, Karachi: Phone 431-0641, 453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk